سوال

(232) مرکلوپیکمڑالیغولیؑ کے بالوں کا صاف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پنڈلیوں اوررانوں وغیرا کے بالوں کو بھی صاف کر دے جب کہ اس کا مقصود عورتوں یا کافر اہل کتاب وغیرہ سے مشابہت نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ھد!

ہ کا اس سے سکوت فرمانا اس کے جواز کی دلیل ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ مونچھیں کاٹی جائیں ناخن تراشے جائیں بغلوں اورزیر ناف بالوں کی صفائی کی جائے مردوں کے

یا :

ان اللہ فرض فرائض فلا تضیوہا وحد حدودا فلا تعتدوہا وحرم اشیاء فلا تنتکہوہا وسکت عن اشیاء رحمة لکم من غیر نسیان فلا تبحثوا عنہا

(اخریہ دار قطنی فی سنۃ ص :502)

صل اباحت ہے ان احادیث وآثار میں سے بعض کو حافظ ابن رجب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب " جامع العلوم دالحکم " میں حدیث ابی ثعلبہ کی شرح میں بیان فرمایا ہے جو انہیں معلوم کرنا چاہیۓ وہ اس کتاب کی طرف رجوع کرے

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]